بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم | سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

Digitized by Khilafat Library

BADR QADIAN

بدر

اخبار بدر۔ قادیان

بخدمت ڈاکٹر یعقو...

مقام Remount Shahpur

Reg no: L. CCLXXXVIII
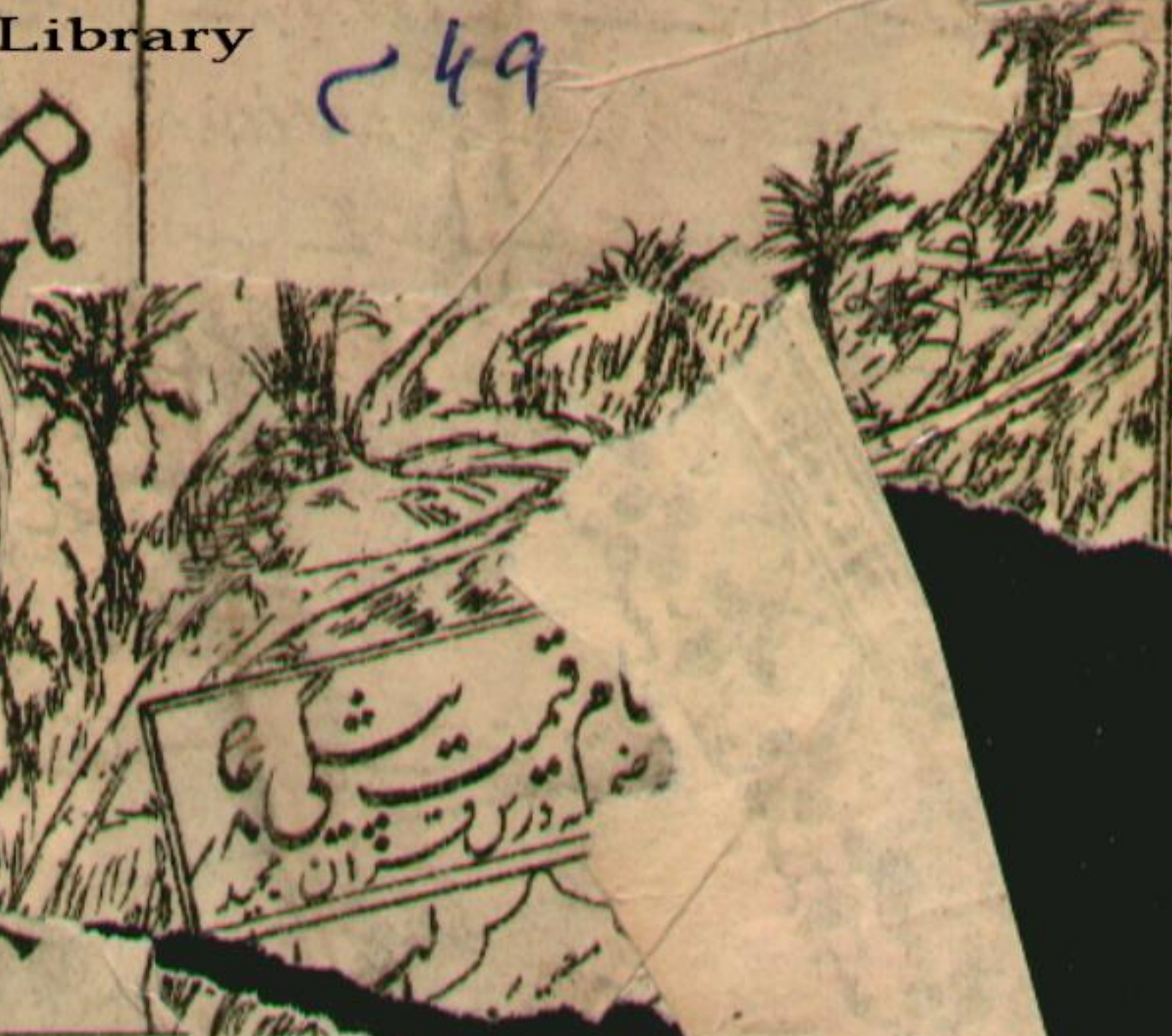
مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

...عبدہٗ مرزا غلام احمد

پیشگی چار روپے

جلد (۱۱)

۲۲۔ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۴۔ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۹ مگھر ۱۹۶۸

نمبر ۱۱ (۱۲)

بھائیو اگر قادیان آؤ گے تم | اڈیٹر و مینجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نور دین مصطفیٰ پاؤ گے تم

Long live Their Imperial Majesties
our King-Emperor GEORGE V. and his noble
consort Queen-Empress MARY.

بتقریب جشن تاجپوشی اور اپنی سلطنت ہندوستان میں ورود مسعود ہز اینڈ ہر میجسٹی پر چار لاکھ سچے اور دلی جان نثار و فادار و عقیدت کیش احمدیان و ناظرین

بدر

اپنے قیصر معظم جارج پنجم و قیصرہ معظمہ میری وکٹوریہ کے حضور میں بخلوص و عقیدت صادق مبارکباد عرض کرتے ہوئے بارگاہِ احکم الحاکمین میں بصدق دل دعا گو ہیں کہ حضور کا جاہ و حشمت و اقبال زیادہ ہو اور انصاف و عدل گستری جو قیام سلطنت کی جڑھ ہے اسمیں زیادہ سے زیادہ ترقی ہو اور اہل اسلام بالخصوص احمدیہ جماعت کو جو امن و امان حضور کے زیر سایہ مل رہا ہے اُسکے عوض میں احسن الجزاء اللہ تعالیٰ کیطرف سے حضور کو اور حضور کی اولاد اور خاندان اور اعوان و انصار کو مرحمت ہو۔ آمین۔

بدر پریس قادیان دارالامان میں میان معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا۔

حصولِ برکات کا گُر

خطبہ جمعہ ۸ - دسمبر ۱۹۱۱ء حضرت خلیفۃ المسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعد تشہد پڑھا۔

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ اِبْرَاهِيمَ ..... وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

دُنیا کی بڑی بڑی قومین اہل اسلام - تمام عیسائی - تمام یہودی سارا یوروپ سارا امریکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بڑی تعظیم سے یاد کرتے ہین اور سب ابراہیم علیہ السلام کے عظیم الشان انسان ہونے کے معتقد ہین - ابراہیم علیہ السلام مین اس قدر خوبیان اور برکتین ہین - کہ ایک جگہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے - کہ اے ابراہیم اگر تمام آسمان کے تارے اور زمین کے ذرات گن سکتا ہے - تو گنے - اسی قدر تیری اولاد ہوگی - مکہ معظمہ مین جہان جہان حضرت ابراہیم کہڑے ہوئے جہان جہان چلے پہرے اور جہان جہان دوڑے ہین یہ سب حرکات اللہ تعالےٰ نے عبادات مین داخل کر دین اخیر عمر مین ایک شہزادی بہی آپکے نکاح مین آئی - ۹۹ سال کی عمر مین اللہ تعالےٰ نے ایک صالح اور نیک لڑکا عطا فرمایا مال مویشی کثرت سے تہے - اور بیبیان اور بچے بہی تہے دنیوی دلچسپی کے اسباب بہی سارے مہیّا تہے - جب مہمان آیا تو معاً عجل حنیذ بھنا ہوا گوشت مہمان کے سامنے لا حاضر کیا اگر اسباب مہیا نہ ہوتا تو معاً یہ تیاری ناممکن تہی - وہ گُر جس کے سبب سے اللہ تعالےٰ نے ابراہیم کو یہ دین و دنیا کی برکتین عطا کی تہین وہ کیا تہا جو سارے پیغمبر ہوئے داؤد - جیسے ساروں کو ابراہیم ع کی ہی برکت سے حصہ ملا تہا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ - اور كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ مین بہی اسی مماثلت کی دُعا سکھلائی ہے - جو ان برکتون کی اور گُر ان تمامی نعمتون کا کیا تہا - بس یہی ایک گُر تہا - اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ اَسْلِمْ - قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ جب کہا اس کو اس کے ربّ نے کہ تو فرمانبردار ہو جا عرض کیا کہ مین فرمانبردار ہو چکا - تو تو رب العالمین ہے - تیری فرمانبرداری سے کون اعراض کرے سوائے اُسکے جو کہ بیوقوف ہو - اللہ اللہ رب العالمین - اور اس کی سچی فرمانبرداری - اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیئے - یہ گُر دینی و دنیوی برکتون کا نہ صرف اپنے ہی لئے ابراہیم علیہ السلام نے تجویز کیا بلکہ اپنے بیٹون کے لئے اور اُن بیٹون نے ابراہیم ع کے پوتون کو لئے بہی یہی اسلمتُ لربّ العالمین سے سبق حاصل کر کے احتضار موت کے وقت وصیتین کین - وَوَصّٰى بِهَا اِبْرَاهِيمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ - اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ - قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ -

مین بہی تم کو تمام خوشحالیون کا گُر بتاتا ہون کہ تم بہی ربّ العالمین کے فرمانبردار بن جاؤ - کسی مین تکبر فرمانبردار بن جانے مین حجاب ہوتا ہے کسی مین کسل فرمانبرداری کے لئے حجاب ہوتا ہے - کسل اور محنت کو دور کرو اور محنت مین اتباع نبوی کا التزام رکھو اللہ تعالےٰ ایک جگہ فرماتا ہے - قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ - دوسری جگہ فرمایا ہے - اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ - مگر مشکل یہ ہے کہ یا تو کسل ہوتا ہے یا اپنی ہی اٹکل سے کامون کے وقت اپنا ایک مذہب بنا لیتے ہین - اللہ تعالےٰ تمہین توفیق دے کہ متبع ہو جاؤ اور فرمانبردار بن جاؤ - آمین -

نمازِ عید الضحیٰ لکھنؤ مین

متصل نیو مارکیٹ مورخہ ۲ - دسمبر ۱۱ء بوقت ۱۰ بجے دن کے ایک مسجد مین برحمت پروردگار بہ امامت میان محمود رفیع صاحب احمدی بلند نشان آمدہ از قادیان ساتھ بارہ تکبیرون کے پڑہی گئی - اس نماز مین کئی ایک شخص شریف غیر احمدی بلکہ ان مین سے ایک مولوی سفید ریش بہی شریک تہے نماز کے بعد میان عبد العزیز صاحب نے تقوے پر وعظ فرمایا پہر جوانان عید نے عید دنند خوشی خوشی دینا شروع کیا - جو کہ اس عاجز نے اُسی دن بذریعہ منی آرڈر قادیان دار الامان روانہ کر دیا - خاکسار کبیر الدین احمد - احمدی اکبرآبادی - لکھنؤ

غسلِ مصفّیٰ

اخی مکرمی جناب مفتی صاحب - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - جناب نے جو نوٹ غسل مصفّیٰ کے متعلق درج اخبار فرمایا ہے اسکے پڑھنے سے مجہو بہت خوشی ہوئی - مین غسل مصفّیٰ کے دوسرے حصہ شفاء للناس کے مصالح مین مصروف رہا اور ساتھ غسل مصفّیٰ کا بہی فکر دامنگیر رہا ہے سینکڑون خطوط میرے اور میرے دوستون کے پاس غسل مصفّیٰ کی مانگ کے آئے ہین - مگر مینے نہین چاہا کہ ایسی حالت مین کتاب اپنے بزرگون کی خدمت مین پیش کرون بلکہ مین نے پختہ اور مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ کتاب پہلے سے زیادہ معلومات کا ذخیرہ پہلے سے زیادہ عمدہ کاغذ اور پہلے سے زیادہ ضخیم اور پہلے سے زیادہ خوشخط ہو چنانچہ حجم اس کا ہزار صفحہ سے زیادہ ہو جائیگا - اور احباب اُسکے مطالعہ سے پہلے زیادہ محظوظ اور مسرور ہون گے اگرچہ سب تو صرف ابیات کی کہ ردیہ کافی نہین ہے - اگر کم از کم تبنی شروع ہو جائے اور پہر ... بہیجدین تو ... کے ساتھ رعایت ضروری ہے (...) بہیجنے والون ... ہے -

عاجز مرزا خدا بخش از قادیان

... اپنے ... مستری مہر اللہ صاحب ... ن صاحب کے واسطے ...

درخواست جنازہ

... مرحوم والد میان ... احباب سے درخواست دُعائے جنازہ کرتے ہین -

۲ - برادر بشارت احمد صاحب حیدر آباد دکن سے ایک پارسا لڑکی مسماۃ بریرہ بی بی کے واسطے درخواست دُعائے جنازہ کرتے ہین -

۳ - برادر غلام حسین صاحب احباب سے درخواست کرتے ہین کہ میان فضل الدین صاحب احمدی ساکن کیسلیانوالہ کے واسطے نماز جنازہ ادا کی جاوے ٭

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بخیریت ہین - درس قرآن شریف حسب معمول روزانہ ہوتا ہے -

حضرت صاحبزادہ میان محمود احمد صاحب بمعہ برادران دہلی گئے ہین - حضرت نواب محمد علی خان صاحب بمعہ اپنے اہل و عیال و عملہ ملازمین کے چند روز کے واسطے مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے - حضرت میر ناصر نواب صاحب اور جنابہ اُم المومنین صاحبہ بہی ان کے ساتھ مالیر کوٹلہ گئے ہین - حافظ روشن علی صاحب کا خطبۂ نکاح دختر برادر شادی خان صاحب کے ساتھ مسجد مبارک مین مولوی سید سرور شاہ صاحب نے پڑھا - ۱۲ - دسمبر ... کو یہان تاجپوشی قیصر ہند کی خوشی مین مدرسہ بند رہا - جلسہ ہوا - اور رات کے لئے سامان چراغان کیا گیا -

تبلیغی کارڈ - عمدہ قسم کے فیصدی ۸ ر دوبارہ چھاپے گئے ہین - برادران جلد منگوالین - تھوڑے سے ہین ٭

کلامِ امیر رضہ

(درس خواتین مین سے چند نوٹ)

ہمارا الفضل خداوند کریم اب ستائیسواں پارہ ختم ہونیوالا ہے۔ اس عرصہ مین حضرت خلیفۃ المسیح نے بہت نادر نادر نکتے بیان فرمائے جو مینے کبھی کبھی لکھے۔ مگر پھر خیال آتا کہ حضرت جو کچھ اندر ستورات مین فرماتے ہیں۔ وہی باہر فرماتے ہوں گے۔ جس کے نوٹ لکھ لئے جاتے ہین پھر معلوم ہوا کہ مردوں مین غالباً بائیسواں تیئیسواں پارہ ہے اسلئے وہ چند ضروری نوٹ جن کو حضور نے بہت جوش سے فرمایا۔ ذیل مین درج کرتی ہوں اگر میری بہنین اور بھائی پسند فرمادینگے۔ تو دُعا فرمادیں کہ آیندہ بھی مجھے توفیق ملے کہ کچھ نہ کچھ اپنی بہنوں کی خدمت کرتی رہوں۔ والسّلام - عاجزہ سکینہ بیگم (اہلیہ اکمل)

از قادیان دار الامان

دینداری کی تاکید

فرمایا۔ نمازوں میں بہت سُستی ہے خاندوں سے جھگڑے ہیں آپس میں جھگڑے ہیں۔ قادیاں کی آبادی پانچ ہزار ہے پھر غور کرو۔ تم میں کتنی قرآن شریف سُنتی ہیں پھر پڑھتی کم ہیں اگر کچھ پڑھتی ہیں تو سمجھتی نہیں اگر سمجھتی ہیں تو عمل کرنے والی بہت کم ہیں۔

فرمایا۔ دیکھو کسی پیارے عزیز کی چھٹی آجاوے تو کیسے اہتمام سے سنتی ہو۔ مگر اپنے پیاروں سے بھی پیارے مولا کریم کی چھٹی نہین سُن سکتیں۔ قرآن شریف کو صبح شام اُٹھتے بیٹھتے اپنا شعار بناؤ۔ فرقان حمید پڑھنے والا کبھی مجنون نہیں ہوتا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے بلکہ میں حفاظت کرتا ہوں۔ بچوں کی سردی کا اپنی سردی کا فکر۔ پھر گرم کپڑوں کی فکر ہے۔ اور اپنے نفس کی اصلاح کی فکر نہیں۔ اپنے دین کا خیال کرو۔ نمازوں میں سستی مت کرو۔ عورتیں نماز میں ضرور سُست ہوتی ہیں۔ عصر کو کام کاج کھانے پکانے کا بہانہ۔ شام۔ عشاء کو بچّہ کے سُلانے کا بہانہ۔ صبح سردی کا بہانہ۔ رات بچّے کے پیشاب سے بدن کو پلید کرلینے کا عذر کرلیتی ہیں۔ یہ سب بہانے ہیں۔ دین کو دنیا پر مقدّم کرنا اسی کا نام ہے۔ کہ یکدم تمام دنیاوی کام چھوڑ کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہوجاوے۔ کیسی ہی شکل بنے کچھ پرواہ نہ کرے۔ دیکھو عید کی آمد سے مہینہ۔ پندرہ دن پہلے تم عمدہ عمدہ کپڑے بنوانے۔ عمدہ کپڑا رنگنے۔ سینے سلانے میں بہت سا وقت خرچ کردیتی ہو اور خاندوں کو فرمائشوں پر فرمائشین ہوتی ہیں کہ صاحب چوری کرو۔ کچھ کرو۔ ہمیں یہ چیز لاکر دو۔ تو کیا اللہ کے اپنے محسن۔ کریم۔ مولا کے حضور پانچ وقت سجدہ کرنے میں اس کا کلام پاک پڑھنے مین یہ بہانہ۔ کہ ابھی بہت کام پڑا ہے۔ فارغ ہوں تو نماز پڑھوں۔ فراغت ملے تو قرآن کریم پڑہوں یا سُنوں۔ دیکھو میری ماں اللہ تعالیٰ اسے جنّت میں بڑے بڑے درجات عطاء کرے بہت سارے بچّوں کی ماں تھین مگر وہ کبھی نماز قضا نہ کرتین ایک چادر پاک صاف صرف اسلئے رکھی ہوئی تھی۔ کہ نماز کے وقت اسے اوڑھ لیتین۔ نماز پڑھ کر معاً اُوپر کھونٹی پر لٹکا دیتین فرقان حمید کا پڑھنا کبھی قضاء نہ کیا بلکہ مین نے اپنی ماں کے پیٹ مین قرآن مجید سُنا پھر گود مین سُنا اور پھر ان سے ہی پڑھا سو تم بھی اپنی اولاد کو خود قرآن شریف پڑھاؤ۔ اس پر سمجھنے کی دُعا مانگو اور عمل کی توفیق مانگو اور تڑپ تڑپ کر دعائیں مانگو۔ کہ اللہ پاک ہم کو اور ہماری اولاد کو قرآن پر عمل کی توفیق دے آمین۔

تبلیغ اسلام

یہ بھی اللہ تعالےٰ کا فضل ہے اور بہت بڑا احسان ہے کہ تم کو انسان پیدا کیا۔ سو تم انسان بننے کی کوشش کرو۔ انسان کے معنے ہیں دو اُنس اسکے اندر ہوں یعنے ایسا پیار اللہ سے ہو کہ خدا کے سامنے کسی چیز کی پرواہ نہ کرے۔ دوم اللہ کی مخلوق سے بھی پیار رکھے۔ نیکی کرے۔ انسان تب انسان بنتا ہے سو تم کو خداوند کریم نے پاکیزہ شکلین عطا کین۔ ستھرے لباس دے کیا اسکے شکریّے مین یہ بھی نہین ہوسکتا کہ اللہ کی مخلوق کو اس کریم رحیم مولا کا نام ہی بتاؤ۔ دیکھو تمہارے گھرون مین سویرے ہی بھنگنین آتی ہین۔ ان کے گندے لباس ہین ہر وقت گندگی مین رہنا ان کا کام ہے۔ تمہارے گھر گندگیون سے پاک صاف کرتی ہین تو کیا اسکے شکریّے مین اتنا بھی نہیں ہوسکتا کہ تم ان کو پیدا کرنے والے واحد لاشریک کا نام ہی بتادو آہ! کاش۔ تم ان کو کبھی کوئی پاک بات سکھلادتین۔ مین ایک دفعہ گلی میں جارہا تھا کہ ایک خوش پوشاک شخص نے مجھے سلام کیا اور کچھ روپیہ پیش کیا۔ مینے غور سے دیکھا۔ مگر سمجھ مین نہین آیا کہ کون ہے۔ تو وہ کہنے لگا۔ حضور نے مجھے پہچانا نہیں۔ مین آپکے ڈیرے کا خاکروب تھا۔ مینے کہا یہ وضع کب سے بنائی تو کہا کہ حضور مین عیسائی ہوگیا تو مشن سکول مین عیسائیون نے مجھے پڑھانا شروع کیا۔ حتے کہ ترقی کرتے کرتے مین اب ہیڈ ماسٹر ہون مینے دل مین ندامت سے کہا کہ ہمارے ڈیرے میں بھی تو یہ رہا۔ مگر کسی کو توفیق نہ ملی کہ اسلام کا رستہ اسے بتانا اور کیسی پستی سے دوسرون نے ترقی کی۔ سو مین تم کو نصیحت کرتا ہون۔ اور قرآن کریم کا حکم سُناتا ہون کہ حق نہ چھپاؤ۔ ضرور کہہ دو کوئی تمہین بُرا کہے۔ کچھ پرواہ نہ کرو۔ خدا تعالےٰ کی راہ مین سختیان سہنا ہی جہاد ہے۔

فرمایا۔ مجھ رونا آتا ہے میرا دل روتا ہے سلمانون مین کیسی سستی آگئی ہے۔ اللہ کا رحم و فضل کرم ہو۔

ہمیشہ خوش رہنا

فرمایا۔ بہت سارے مرد اور عورتین چاہتی ہین کہ جو چیز ہم چاہین وہ دنیا مین مل جائے۔ مگر یہ تو جنّت کا نشان ہے کہ جو دل چاہے وہ ملجاوے کام کرنا دوزخیوں کے اور چاہنا جنت۔ میرے ایک بزرگ اُستاد تھے (رحمہ اللہ تعالےٰ) مین ان سے رخصت ہونے لگا۔ تو عرض کی حضرت کوئی ایسا نکتہ معرفت فرمادین جس سے مین ہمیشہ خوش رہون تو وہ ایسی دلربا وضع سے بیٹھے کہ ہم نے سمجھ لیا کہ کوئی لطیف بات کہنے لگے ہین (کیونکہ کوئی لطیف بات کہنے لگتے تو اسی طرح بیٹھا کرتے) فرمانے لگے کہ ہمیشہ خوش رہنا تو بہت آسان بات ہے۔ "خدا نہ بنا کرو"۔ عرض کی حضور کوئی انسان بھی خدا بنا کرتا ہے۔ فرمایا۔ تم خدا کسے کہتے ہو۔ عرض کی کہ خدا جو چاہے وہ ہوجاتا ہے۔ مگر بندہ نہین کرسکتا۔

فرمایا۔ بس جو خدا بنے وہ دُکھی ہوتا ہے انسان جو چاہے نہیں ہوسکتا اپنے نفس کو سمجھاؤ کہ تو جو چاہے ہو جائے یہ نہین ہوگا۔ کیونکہ تو خدا نہین۔ سو یہ بڑا یاد رکھنے اور سمجھنے والا نکتہ ہے۔

پیر کا نشان

پیر مین تین صفتین ہونی چاہئین۔ کہ پیر جاہل نہ ہو کسی سے بے جا محبت رکھنے والا نہ ہو بے عمل نہ ہو۔

ایڈیٹوریل

یسوع یا عیسےٰ

اخبار نور افشان مین اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ یسوعی مناد لفظ عیسےٰ نہ استعمال کیا کریں یہ غلط لفظ ہے بلکہ لفظ یسوع استعمال کیا کرین۔ ہم بھی ن صاحبان کے ساتھ اس رائے مین متفق ہین کیونکہ لفظ عیسےٰ بی زبان مین استعمال ہوتا ہے جو کسی پیغمبر کا نام ہے جس کا ذکر ان شریف مین ہے۔ جو لوگوں کو خدا تعالےٰ کی توحید سکھاتا ہا اپنے آپکو صرف انسان مانتا تہا۔ ماں باپ کے حق مین نیک تہا۔ صلیب پر مر کر ملعون نہیں ہوا۔ کسی بے گانہ کھیت کی پویں ہانے یا کہلانے کا روادار نہ تہا۔ بے گانہ عورتون کے جتھو پنے ساتھ نہ رکھتا تہا۔ شراب نہ پیتا تہا۔ خدا کا ایک نیک بندہ تہا ایک شاندار نبی کے آنے کے متعلق بشارت دینا اس کا مشن تہا اور اسی بشارت کا نام عبرانی میں بشورہ اور یونانی مین یل ہے۔ برخلاف ان سب باتوں کے کوئی شخص یسوع بھی گزرا ہے یا شاند گذرا ہی نہین جیسا کہ یورپ کے بعض محققین کی رائے ہے تاہم اُسکے متعلق چند قصے کسی وقت لکھے گئے تھے جنمین سے بعض محققین کے نزدیک سب کے سب صرف ناول ہی ہیں لیکن بعض نے متی مرقس لوقا یوحنا کے نوشتہ قصون کو کسی حقیقہ بہی قرار دیا ہے گو وہ بہی مانتے ہین کہ یہ کلام ازسرتاپا صحیح یں۔ لیکن جیسا کہ بعد مین لکہی ہوئی تاریخون کا حال ہوتا ہے۔ ن میں بعض باتین صحیح بہی ہین۔ غرض یسوع دنیا مین تہا یا نہ تہا یورپ کے محققین آپس میں فیصلہ کر لیں۔ ہمارا اس سے تعلق ہیں۔ لیکن اس مین شک نہین کہ یسوع کوئی بالکل جداگانہ شخص تہا اور وہ عیسےٰ جس کا ذکر قرآن شریف مین ہے کوئی اور بزرگ تھے۔ کیونکہ متی وغیرہ نے یسوع کا نقشہ کہینچا ہے اسکے لحاظ سے وہ صلیب پر اپنی مرضی کے خلاف ناکام مرگیا۔ وہ نیک کہلانے سے منکر تہا۔ ماں کے حق مین سخت کلام تہا۔ لوگون کو گالیان دیتا تہا۔ بیگانے مال مویشی کو ضائع کرتا تہا۔ بے گانہ عورتوں کا جمگھٹا اسکے ساتھ رہتا تہا۔ اپنے شاگردون کو بے گانہ کہیت کھانے سے مانع نہ تہا۔ شراب پیتا تہا۔ بلکہ شراب کے بڑہانے کی چیز بہی جانتا تہا۔ اور اس طرح اوروں کے پلانے مین مددگار رہتا تہا اسواسطے یسوع اور عیسےٰ دو مختلف بلکہ متضاد کیرکٹر کے آدمی تھے۔

علاوہ ازین لفظ عیسےٰ بہی درست نہین بلکہ صحیح لفظ یسوع ہے۔ جیسا کہ یشوع بن نون۔ اور اسکے معنے ہیں نجات یافتہ

لوگ تفاولاً ایسا نام رکھ لیتے تہے۔ تاکہ بچہ جیتا رہے۔ جیسا کہ اس ملک مین جیونا نام ہوتا ہے۔ حسب ضرورت اسپر آئندہ کچہ لکہا جاویگا ؛

عربی پڑہانے کا ترک

افغانستان کے کالج مین ایک ترک عربی اور ترکی پڑھانے کے واسطے ملازم رکہا گیا ہے۔ ترک صاحب ترکی تو خوب پڑھا لین گے۔ ان کی اپنی پیاری زبان ہے لیکن عربی کیا پڑہائینگے جو عربی سے ایسی نفرت رکہتے ہین کہ اپنے تمام مدارس اور دفاتر سے اسے خارج کیا ہوا ہے اور اُسے لسان الفلاحیں۔ کاشتکارون کی زبان کہتے ہین اور کوئی محبت اور تعلق عربی زبان سے نہین رکہتے۔ ترکون نے آج تک عربی کا کوئی اعلےٰ کالج نہین بنایا۔ عربی زبان مین کتب نہین تصنیف کین۔ عربی کتب کے چھاپنے اور شائع کرنے کے واسطے کوئی اعلےٰ درجہ کا مکتبہ نہین بنایا۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ عربی زبان کی کوئی خدمت بہی انہون نے آج تک نہین کی اور شائد یہی وجہ ہے کہ آئے دن نئے ابتلاؤن مین گرفتار ہوتے ہین۔

آنحضرت صلعم کی پیدائش

ایک صاحب ضلع گوجرات پنجاب سے لکھتے ہین کہ یہان کے مولویون مین یہ بحث ہو رہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش اپنی والدہ محترمہ کے موںھ کے راستے سے ہوئی تہی۔ کیا آنحضرت کے صحیح اور سچے معجزات اور خوارق تعداد مین تہوڑے ہین۔ جو ہمارے مولویون کو اس قسم کی بے ہودہ اور قابل شرم باتین بنانے کی ضرورت پیش آگئی ہے اس زمانہ مین جب کہ چارون طرف سے مخالفین نہائت بے باکی اور سفاکی کے ساتھ اسلام پر اعتراضون کے رسالے اور پیادے دوڑانے کی کوشش کر رہے ہین اس قسم کی باتین موںھ پر لانا یہودیت کی خاص علامت ہے۔ ہماری رائے مین اس بحث مین پڑنے والے دونوں فریق بے ہودہ سرائی مین مبتلا ہین۔ جو ایسی باتین پیش کرتے ہین اُنکو بے وقوف اور نادان سمجہ کر ان کے حال پر چھوڑنا چاہیئے اور ایسے خیالات پر بحث کرنا فضول اپنا وقت ضائع کرنا ہے۔

ایک صاحب بصیرت کا خط

لڑکوں کو مدرسہ کے کورسوں مین ایک کہانی پڑہائی جاتی تہی۔ معلوم نہین موجودہ ریڈرون مین وہ درج ہے یا نہیں۔
Eyes or no eyes
مطلب یہ تہا۔ کہ غور کرنے والا صاحب بصیرت ہر جگہ غور سے کوئی مفید مطلب بات نکال لیتا ہے۔ ہمارے ایک سیالکوٹی دوست جو کہ آجکل لاہور مین ملازم ہین۔ بابو عبد الحمید صاحب دو چار روز کے واسطے قادیان تشریف لائے تہے۔ بسبب اس محبت کے جو کہ انہین اس عاجز کے ساتھ ہے وہ میرے پاس دفتر میں آکر بھی بیٹھتے۔ اور ایک دو دن مین انہون نے مجھے درس قرآن کے نوٹ طیار کرنے اور میری ڈاک ولائت کو جو دیکھا۔ تو اس سے متاثر ہو کر انہون نے ایک نوٹ درج اخبار کرنے کے لئے مجھے بھیجا ہے جس کے لکھنے مین انہون نے بہی ایک حد تک اسی محبت سے کام لیا ہے اسواسطے مینے بعض فقرات کاٹ دیئے تہے اور باقی بمعہ اقوال حضرت خلیفۃ المسیح جو انہون نے لکھے مین درج اخبار کرتا ہوں۔

مکرمی مفتی صاحب ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مین بفضلہ تعالےٰ بخیریت تمام پہنچ گیا ہون۔ راستہ مین بوجہ ٹانگہ مل جانے کے کسی طرح تکلیف نہ ہوئی۔ آپ لوگ تو بہت خوش نصیب ہین کہ روز حضرت صاحب کی زیارت کا موقعہ مل جاتا ہے۔ البتہ جو پاک کلام آپ حضرت سے سنتے ہین اون سے بذریعہ بدر دُور افتادوں کو بہی مستفید کرتے رہتے ہیں اس کے لئے جو کچھ آپ محنت اُٹھاتے ہین اس کا اجر آپکو اللہ تعالےٰ دیوے میرا تو خیال تہا کہ کلام امیرو درس قرآن مجید سے نوٹ لکھنے مین آپ کو چندان محنت نہ کرنی پڑتی ہوگی۔ سوائے اِس کے کہ حضرت صاحب درس فرماتے گئے اور آپ اُسیوقت نوٹ لکھتے گئے اور وہ نوٹ کاپی نویس کو دیدئے لیکن اس دفعہ جو مجھے آپ کے پاس بیٹھنے اور نوٹ لکھتے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ تو مین حیران رہ گیا۔ آپ کو تو اس کی ترتیب مین بہت ہی محنت اُٹھانی پڑتی ہے پہلے آپ درس سے نوٹ لیتے۔ پہر دفتر آکر حضرت صاحب اور دیگر مفسرین کے تراجم و تفاسیر کو مطالعہ کر کے مفصل نوٹ بغرض ملاحظہ حضرت خلیفۃ المسیح لکھتے جب حضرت صاحب ملاحظہ فرما لیتے تو تب آپ بدر مین شائع کرتے ہیں۔

میرے خیال مین جتنی محنت آپ کو تفسیری نوٹ لکھنے مین اٹھانی پڑتی ہے۔ اتنی تو سارے اخبار کو ایڈٹ کرنے مین بہی نہ اٹھانی پڑتی ہوگی۔ حقائق اور معارف جو ان نوٹوں مین بھرے ہوئے ہین انکی قیمت کا تو کوئی اندازہ بہی نہیں کر سکتا۔ لیکن عہ روپیہ جو اس کی قیمت رکہی ہوئی ہے۔ وہ تو آپ کی محنت کے مقابلہ مین کچھ بہی نہیں۔

آپ کے تو ڈاک ولائت کا کام بہی ایک خاصے بڑے دفتر جیسا کام ہے ولائتی ڈاک نے بدھ کو جانا تہا۔ اور مین نے سوموار کو آپکے پاس پچپن لفافے ولایتی ڈاک کے دیکھے تہے جسپر

ڈھائی آنہ کے ٹکٹ فی لفافہ لگے ہوئے تھے یہ تو ایک دن کی ڈاک تھی - بدھ تک معلوم نہین - اس مین اور کس قدر ایزاد ہوئی ہوگی - .. .. کیونکہ تمام معلومات جو آپ حاصل کرتے ہین - بدر مین ناظرین کی خاطر شائع کر دیتے ہین آپ کو تو اس مین بڑا خرچ اٹھانا پڑتا ہے - خدا آپکو جزائے خیر دیوے

اگر آپ پسند فرماوین تو مفصلہ ذیل نوٹ کلام امیر کے نیچے درج اخبار کردیں -

جب حضور مسجد اقصےٰ مین درس فرما رہے تھے تو ایک چھوٹا لڑکا شرارت کر رہا تھا اس کا والد اس کو منع کرنے لگا - تو حضرۃ نے فرمایا - یہ خدا کا حکم نہین مانتے - تو تمہاری کب سنین گے (مطلب یہ کہ خدا نے ان کو مکلف نہین کیا اور نہ ان کے واسطے کوئی حکم نازل کیا -

ایک شخص نے عرض کیا حضرت ہمارے گاؤن مین لوگ سلسلہ کی بڑی مخالفت کرتے ہین - فرمایا - نیکی کی ہمیشہ مخالفت کیجاتی ہے دیکھو کسی شہر مین کوئی خوبصورت کنچنی آجاوے اور وہ بھی جوان تو اس کا گانا سننے کے لئے کس قدر لوگ جاتے ہین - مگر کوئی نہیں روکتا - کوئی مخالفت نہیں کرتا - لیکن اگر کوئی لکچر ہو - تو پھر مخالفین اپنی ساری طاقت خرچ کر دیتے ہیں -

ایک معترض کے جواب مین فرمایا - کہ قرآن شریف مین انجیل کا ذکر ہے اور عیسےٰ کا ذکر ہے لیکن عیسائیون نے یوحنا متی مرقس - لوقا کا نام انجیل رکھ دیا ہے - جن کا قرآن شریف مین کہین ذکر نہین - یوحنا - متی وغیرہ کی انجیلون مین یسوع کا ذکر ہے - عیسےٰ کا کہین بھی ذکر نہین آیا -

فرمایا - تسلی خدا کے فضل سے ملتی ہے -

ازدواج ثانی ضروری ہے

ہماری مکرمہ محترمہ سکینۃ النساء المعروف اہلیہ اکمل نے نہایت دلیری کے ساتھ ایک ایسے مضمون پر قلم اٹھایا ہے کہ شائد ہمارے اکثر مردون کو بھی حوصلہ نہین کہ اس پر کچھ لکھ سکین جو کچھ انھون نے لکھا - مدلل بآیات قرآنی و احادیث رسول ہے ہمارے احباب کو چاہیئے کہ یہ مضمون ضرور عورتوں کو سنائیں اور انکی کمزوری کیطرف انکو متوجہ کرین کہ ایک شرعی حکم پر ناراضگی کا اظہار کرکے وہ گنہگار نہ بنین بہت سی عورتین ایسی ہین کہ انکے خاوند دوسرے نکاح کی شرعی ضرورت رکھتے ہین مگر عورتون کے فساد سے ڈر کر خاموش ہین اللہ تعالےٰ اس مضمون کو انکے دلون کی سکینت اور آرام کا موجب بنائے - (ایڈیٹر)

بے شک اس زمانہ مین جبکہ روشنی - تہذیب - تعلیم نسوان میں اس قدر ترقی ہو گئی کہ حامیان تعلیم نسوان نے برائے نام کچھ آزادی بھی فرقہ اناث کو دیدی - جوگو کہ ابھی صرف زبانی جمع خرچ ہے اور صرف لوگ لڑکیون کو کچھ حرف شناس کر دا کر بہت بڑے حامیان تعلیم نسوان بنتے ہین اور پہاڑ سا احسان ہمارے سر چڑہا دیتے ہین کہ ہم فرقہ نسوان کے محسن ہیں حامی ہین - مگر اس سے زیادہ کچھ نہین ہمارے بعض بھائیون نے تو خیر رسالے اخبار ہماری بہتری کے لئے جاری کئے - جنمین صرف یہی بحثین ہو رہی ہین کہ عورتون کو حقوق ملنے چاہئین بیچاری مظلوم ہین عاجز ہین پردہ ان پر ظلم یا یہ طریق پردہ بُرا ہے اور بھی بہت ساری دنیا خانہ داری وغیرہ کی نیک راہین بتائی جاتی ہین - مگر افسوس کہ دینداری کی جانب توجہ بہت کم ہے - خدا بھلا کرے ہمارے حقوق کے حامیوں کا کہ وہ بہت کچھ جہالت کے تاریک پردے کو اتار رہے ہیں - گو

ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی
کیں راہ کہ تو میروی بترکستان است

کے مصداق ہو رہا ہے - خدا تعالےٰ کے پاک کلام نبی اکرم کے قول و فعل کی بہت کمی ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری بہنی پڑہی بہنین انگریزی طرز مین خوش رہتی ہین کاش! کہ انکو جتنا انگریزی مین ماہر کیا جاتا ہے عربی کا کیا جاتا جیسی انہون نے انگریزی طرز زندگی مین ترقی کی - عربی طرز زندگی مین ترقی کرتین جتنی وہ انگریزی لیکچروں مین خوش الحان فصیح بولتی ہین عربی کے قرآن پاک اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وعظ کرتین اور مشکل مسائل حل کرلیتین جتنی وہ اپنی ہنوز میں ترقی کرکے تعلیم تہذیب انگریزی پھیلا رہی ہیں عربی اور اسلامی پھیلاتین تاکہ ہماری مسلمان بہنون کو دینی مسائل کا پتہ چلتا اور وہ حقیقی مومنہ عورتین بنتین - مین اور طرف چلی گئی ہوں - خیر آمدم بر سر مطلب - ہمیں اورون سے بحث نہین اپنی جماعت احمدیہ کے معزز محترم بھائی بہنون سے عرض ہے - کہ خداوند کریم نے ہمین ایسی نعمت عطاء کی ہے کہ پہلے زمانہ کے بزرگ مرد اور بزرگ عورتین ترستی تھین کہ بار الہا مسیح کا زمانہ ہمیں دکھا - سو ہمیں اس زمانہ کی قدر کرنی چاہیئے اور احکام قرآن پاک پہ چلنا ہمارا فرض ہونا چاہیئے - ہم نے اس امام کی بعیت کی ہے جو ہمین اپنے کنبہ قبیلہ رشتہ دارون بھائی بہنوں حتے کہ والدینون سے بھی زیادہ عزیز ہے اس نے ہم سے فرقان حمید پر عمل کرنیکا اقرار کروایا - سو ہمین ضروری ہے کہ اسپر دل و جان سے عمل کریں اور لوگوں کیطرح کج راہون پر نہ پڑ جاوین - میں اپنی بہنون کو بڑی خیر خواہی سے عرض کرتی ہون کہ ہمارے حقوق سوائے اسلام کے کہیں بھی آزاد نہین - دیکھو قرآن حمید مین جہان صالح مردوں کا نام آیا وہین مومنہ عورتون کا آیا جہان مومن مرد کو نصیحت دی ہے وہین مومنہ عورت کو بھی - فرقان حمید مین جہان مرد کے نصف وارث ہونے کا حکم ہے وہیں عورت کو چوتھے حصہ کا مالک قرار دیا - جہاں بیٹے کا نام آیا وہیں بیٹی کا - پھر کیسے لطیف الفاظ مین حقوق نسوان بیان کئے ہین کہ طلاق آہستہ آہستہ تین ماہ تک جائز کی وہ بھی سخت اشد ضرورت کی حالت مین - مصالحت کا کیا عمدہ انتظام فرمایا کہ تین ماہ تک صلح ہو سکتی ہے پھر بیوہ کے نکاح ثانی کرنے میں تمہارا ہی بھلا سوچکر فرمایا تاکہ مخلوق کی مطعون نہ بنو اور بابا بڑ ابتلاؤن مین نہ پڑ جاؤ - پھر پردہ مین کیسی آسانی فرمائی - کہ اپنی زینتیں چھپائے رکھو - نہ وہ قید سخت کا پردہ نہ وہ کھلم کھلا پھر میری پیاری بہنو! کیون نہین اپنے مولا کریم کی درگاہ مین سجدہ شکر بجا لاتین - کہ تم پر کس قدر غریب نوازیان فرمائین دیکھو تمہاری حمایت کا دعوےٰ کرنیوالے بے جا حمایت کر رہے ہین گویا قرآن شریف سے دور جا پڑے انکا خیال ہے - کہ عورتین پردہ کی قید مین سخت مظلوم ہین وہ آزاد ہو جاوین - مگر یہ خیال ہی نہین کہ وہ تو اپنی لڑکیوں کو بہنون کو ہم نہین دیتے بلکہ اور سارے حقوق غصب کئے ہوئے ہین اور ایک یہ مسئلہ بتاتے ہین - کہ دوسری بیوی کرنا پہلی پر صریح ظلم ہے - لاحول ولاقوۃ - قرآن مجید کے خلاف کرتے ہین جو ایسا کرتے ہین - تو پیاری بہنو! آؤ تم اپنی دینداری کا نمونہ دکھلاؤ - تن من دل و جان سے مومنہ بننے کی کوشش کرو - حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے زیر سایہ جنت مین جگہ پاؤ اپنے بھائیون - خاوندون - بیٹیون کو سنت رسول احکام خدا پر چلنے چلانے کی کوشش کرو - دیکھو قرآن کریم مین کہ دو - دو - دو - چار چار بیبیان تمہین جائز ہین تو پھر تم کیون خلاف قرآن ہو کر دوسروں کو ترغیب دے کر اپنے مولا کی درگاہ مین شرمسار بنتی ہو - تم اپنے دل مین سے تمام بغض کینے سوت کی طرف سے نکال دو - دیکھو تمہارے خاوند کو شرعی ضرورت ہے مگر وہ تمہارے لحاظ سے یا خاطر سے دوسری بیوی نہین کر سکتا یا کہہ نہین سکتا تو تم خود حکم خدا اسے سنا کر ثواب کی مستحق بن جاؤ -

میرا خیال ہے کہ سچ مچ عورتین ناقص العقل ہی ہیں ان کو یہ خطاب بزرگون کیطرف سے سچا ہی دیا گیا ہے - کیونکہ ناحق کے توہمات کا اپنے لئے دوزخ خود بخود قائم کرلیتی ہین - مگر میری سمجھدار اور حقیقی مومنہ بہنون کو ان توہمات مین ہرگز حصہ نہ لینا چاہیئے - بلکہ سرگرمی سے اس ضروری امر مین حصہ لے کر اپنے

آپ کو والصابرات مین شامل کرنا چاہیئے دیکھو تم نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا اقرار کیا اور حتے المقدور گناہوں سے بچنے کا عہد کیا اور پچھلے گناہوں سے توبہ کا اقرار کیا تو پھر آپ ضرور قرآن کریم اور سنت نبوی پر چلنے کی کوشش کرو اور ہر ایک دینی امر مین اپنے نفس سرکش کا مقابلہ کر کے ایمان حاصل کرو۔ مین آج آپ کو نہایت ضروری شرعی مسئلہ پر توجہ دلانا چاہتی ہون جس کی آجکل سخت ضرورة پیش آرہی ہے۔ اورون سے بحث نہین حامیان حقوق نسوان نے جہان اور کج راہیاں اختیار کین۔ وہان یہ بھی غیر شرع مسئلہ ایجاد کیا۔ کہ ایک سے زیادہ نکاح حرام ہے اور یہ عورتون پر صریح بے انصافی اور ظلم ہے۔ بیشک بعض بے انصاف مردوں کے لئے تو ایک نکاح بھی وبال جان ہے مگر مؤمن با انصاف کو ضرورت شرعی سے چار بیویون تک اجازت دی ہے اب ہمارے ملک مین کیا دستور روان اگیا ہے اگرچہ میاں کی کس قدر جان عذاب مین ہو دوسرے نکاح کا نام لیا نہیں کہ چاروں طرف سے ملامت بوچھاڑ پڑی نہین اوّل تو بیوی صاحبہ ہین کہ پہلے ہی قبل از مرگ واویلا کی مصداق ان پر نزع کی حالت طاری ہے اُدھر بیوی کے میکے والے بگڑ رہے ہین تو ادھر ان کے ماں باپ اپنی ناک کٹواتی اور کنبہ قبیلہ کی ناراضگی کے مارے عجیب عجیب طرح سے زرا اپنے عزیز بیٹے کو دھمکا رہے ہین اور سزائین دے رہے ہین یہ بہت غلط راہ ہے۔ افسوس مسلمانون مین نبی عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا طرز زندگی تو رہا ہی نہیں بلکہ ہمسایہ قومون کی راہ و رسم درہائش دستور کا بے حد اثر ہو گیا ہے۔ تو مین اپنی بہنون سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ ضرور کوشش کرین کہ اس نالائق رسم کا سدّباب ہو۔ دیکھو جہان آپنے نماز مین روزون مین صدقات زکوٰۃ مین احکام اسلام مین تبدیلی کی اس بدرسم مین بھی دلی خوشی سے کوشش کرو کہ دور ہو جاوے اپنے نفس سرکش کو سمجھاؤ اور آپس مین میل محبت ملاقات اُلفت پیدا کرو یہ تو کتون کی عادت ہے کہ جہاں دو چار اکٹھے ہو گئے لڑنا جھگڑنا شروع کیا انسان کی خصلت مین اُنس ضروری شے رکھی گئی ہے اب چاہیئے کہ اس محبت اُنس کو بڑھایا جاوے نہ کہ اس کا ستیاناس کیا جاوے دیکھو تمہارا میاں اگر تمہاری ہمجنس اور ایک لایا ہے تو اُسکے ساتھ تو بہن رنگ اُلفت کرو۔ نہ کہ اس کی جانی دشمن بن جاؤ۔ اصل مین ہمارے بھائیونکو مفصلہ ذیل حالتون مین ضروری بلکہ فرض ہے کہ دوسرا نکاح کر لیا جاوے۔

(۱) اوّل تو ناموافقت مزاج ہمارے ملک مین یہ بھی رواج پا گیا ہے (اگرچہ اب بہت کچھ اس بدرسم کو دور کیا جا رہا ہے) کہ ماں باپ کے اختیار مین شادی ہوتی ہے۔ جو لڑکے لڑکی کی رضامندی بغیر کی جاتی ہے اور بعض تو بچپن مین مضبوط زنجیر نکاح مین باندھ دیئے جاتے ہیں یہ اکثر قریبی رشتہ دارون میں ہوتا ہے۔ اب ذرا بڑے ہوئے تو میاں آسمان کی کہتے ہین بیوی زمین کی۔ میاں تعلیم یافتہ ہین۔ بیوی بچاری بچپن سے خانہ داری کے کام کاج مین لگ پڑی تھی اور خاندان کے رواج موجب خط تک لکھنا نہین جانتی۔ اب میاں چاہتے ہین کہ بیوی کچھ پڑھی ہو۔ بقول کسے بوڑھے طوطے کو لگے پڑھانے تو پڑھے کون اور سمجھے کون۔ میاں چاہتے ہین کہ بیوی کچھ ہوشیار ہو۔ ہمارے باہر سے آتے فوراً اُٹھ کر کھڑی ہو جاوے خوش ہو کر لے بوٹ کپڑے اُتار کر رکھے۔ کوئی تازہ چیز کھانے کے لئے حاضر ہو ہم لیٹ جائین ذرا پاس بیٹھ کر کسی نئے اخبار کتاب کے مضمون کا ذکر چھیڑے۔ فصیح باتین مہذب کلام سُن کر دل کو مسرت ہو مگر بیوی بچاری ہے کہ خاندان کے دستور موجب شرم سے جھکی جاتی ہے۔ وہ کھانا آگے رکھ کر کہتا ہے۔ آؤ میرے پاس بیٹھو مگر وہ اجنبا کی بات سمجھ کر منہ موڑ لیتی ہے۔ بڑی صد بات کی بھی تو یہ۔ اجی وہ عمدہ کپڑا لا دو نا۔ فلانی کا زیور عمدہ بنا ہے۔ ہم بھی وہی بنوائین گے۔ یا یہ کہ تمہاری ماں نے آج طعنہ کیا تمہاری بہن نے یہ کہا وہ بچارا باہر سے آتا ہے چکنا چور ہو کر اوپر سے یہ باتین سنکر سخت تنگ ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ کوئی ایسا ہم جلیس ہو۔ جو گھر آتے غم غلط کرنے والا ہے۔ مگر جب کبھی ہنسی سے ہی کہدے کہ اور بیوی لائین گے تو وہ اودہم مچاتا ہے کہ الامان! گویا کہ حرامکاری ہے۔

(۲) بعض مردون کے دل چاہتے ہین کہ ہم جلد اولاد دیکھین اور یہ قدرتی چاہت ہے۔ یا اگر اس کے والدین زندہ ہوتے تو انہیں آرزو ہوتی ہے کہ ہمین خداوند کریم پوتا پوتی کی رونق عطا کرے تو بعض بیویون کے اولاد نہین ہوتی تو وہ بعض وقت اپنی بیوی سے ذکر کرتا ہے کہ اگر تم اجازت دو تو اور بیوی لاؤں تو بس وہ رونا پیٹنا شروع کر دیتی ہین یہ بہت بے وقوفی ہے اور ناعاقبت اندیشی۔ ایسی حالت مین ہماری بہنون کو چاہیئے کہ وہ بڑی خوشی اور دلی مسرت سے اپنے دل سے تمام قسم کے بغض کینے اور حسد نکال کر اپنے خاوند کو اجازت دین بلکہ کوشش کرین کہ دونو جہاں خوش رہینگی۔ خدا تعالےٰ بھی راضی اور خاوند بھی خوش۔ اگر کوئی انصاف والا ہو گا تو اس کی جزا بہتر دینے کی کوشش کریگا۔ قدر پائے گا۔ ورنہ خدا تعالےٰ کے سُپرد۔ مگر مؤمن تو امید کہ ضرور ہی انصاف کریگا۔

(۳) بعض بیبیان کچھ ایسے عوارض مین مُبتلا ہوتی ہین۔ کہ فرائض شوہر مثلاً کاروبار خدمت کے قابل ہمت نہین رکھتین یا ان کے سپرد بہت سارے بچوّن کی پرورش ہو جاتی ہے۔ تو ایسی حالت مین تو فرض ہے کہ ضرور میاں کو دوسرے نکاح کی ترغیب دیوے اور پھر اس بیوی کی بشرطیکہ نیک خاتون ہو۔ خدمت محبت کرکے چاہیئے کہ اُسے اپنا بنا لے اور یہ سوائے سعید و نیک نفس کے نہین ہو سکتا۔ اگر فرض کرو دونون کے اولاد نہ ہو۔ تو پھر ایسی حالت مین آپس مین دونون کو محرم و غمگسار بننا چاہیئے نہ کہ ایک دوسری کی خون کی پیاسی ہو جاوے۔ ہماری بہنون کو نیک نفس سیکھنا چاہیئے یہ بھی کوئی بات ہے۔ کہ ہماری جگہ کوئی اور لے۔ ہماری غیرت قبول نہیں کرتی تو یہ تمہارے لئے تمہارے نصیب کھانا۔ پینا۔ پہننا تمہاری اپنی قسمت ہے۔ جو مؤمن نیکوکار شریعت پر عمل کرنے والا مرد ہو گا۔ وہ ضرور منصف مزاج ہو گا اور ذرہ بے انصافی سے بھی خدا تعالےٰ سے ڈریگا۔ سو مؤمن مرد تو ضرور دونون کو الگ الگ مکانون مین رکھتے ہین۔ خرچ ایک سا۔ کھانا کپڑا الگ الگ۔ رہی خاوند کی محبت کی بات سو دل تو اس کا مین پکڑ لو گی وہ پہلے ہی تم سے بے رُخی کر سکتا ہے۔ جو دوسری کے ہوتے تو تمہین چاہیئے بدظنی کرکے تم تو گنہگار نہ بنو۔ ہماری بہنین تو ستم کا غضب رکھتی ہین اوّل تو میاں سے ناراضگی کر لیتی ہین اور پہاڑ سا فساد برپا کر دیتی ہین۔ پھر پہلے مال وغیرہ کی وہی مالک ہوتی ہین اپنا مہر بھی پاس ہوتا ہے یا لینے کی حقدار رہتی ہین اور پھر دوسری غریب کے بھی نصفا نصف حصہ ضرور لیتی ہین۔ مگر پھر بھی اس قدر بغض و کینہ دیکھا ہے کہ دوسری کے بچون کو جو حقیقی خاوند کی اولاد ہوتی ہین دیکھنے تک کی روادار نہین ہوتین۔ خیر یہ تو بدرسمین مروّج ہین ہی اور اگر خوش قسمتی سے یہ نکلنے بھی پائین۔ تو کہین صدیون مین جا کر صفائی ہو گی۔ کیونکہ ہمارے خمیر مین گندھی ہوئی ہین کہ سوکن کے نام مین زہر ہلاہل بھرا ہوا ہے۔ حالانکہ اس غریب مین کیا قصور وہ تو ایک حاکم کی ماتحت ہو کر آئی اور تمہاری دشمنی کے باعث ہی نہین آئی نہ اس نے تم سے کوئی بدلہ لینا تھا۔ نہ تمہارا رزق کپڑا چھین لے گی پر اس سے دشمنی کرنا تو خطرناک گناہ لینا ہے۔ میری بہنو۔ خدا کے لیے تم بابرکت بیبیاں بنو اور صابرہ بنو۔ احکام قرآن پر سرگرمی سے عمل کرنے کی توفیق مانگو اور یہ رہی مقولہ (کہ دوسرا نکاح منحوس ہوتا ہے) مٹا دو۔ دیکھو با انصاف مؤمنون کو دو تین چار نکاح موجب برکت ہون گے کیونکہ اوّل تو بہت سے مؤمنون کی جماعت مین یعنے بیویون کے رشتہ دارون مین محبت بڑھ کر مؤمنین کی جماعت ہو گی۔ دوسرے صالح اولاد پیدا ہو گی۔ تو اُمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین برکت۔ تیسرے ہماری جماعت میں بہت ساری فلاحیں ہیں بشرطیکہ تم نیکوکار بیویاں بنو اور دوست

صلح سے الفت سے محبت سے احسان سے کاٹو نہ کہ فساد و نگہ لڑائیوں جھگڑوں میں وقت کٹے اپنے آپ کو نیک بیبیاں ثابت کرو نہ کہ دوزخ کی وراثت لینے والیاں۔ صالحہ خواتین کو چاہیئے۔ کہ اپنے ماتھے سے یہ کلنک کا ٹیکہ اتر دائیں کہ ہندوستان کی عورتوں میں اُنس کا مادہ نہیں ہے یہ غلط خیال ہے کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم غریب آدمی ہیں ہم سے دو بیویوں اور بہت سی اولاد کا بار نہیں اٹھایا جاتا۔ یہ صرف توہمات ہیں اللہ تعالےٰ تو اپنے کلام میں فرماتا ہے۔ کہ میں ہر ایک متنفس کو روزی پہنچاتا ہوں اور قسمت کا لکھا اور نصیبہ کا مقدر ہر ایک کو مل جاتا ہے۔ اس حکم ایزدی پر اگر غور کیا جاوے تو پھر تو جتنے اشخاص ایک گھر میں ہوں گے۔ سب کی روزی رزق مل ملا کر بہت سی فراخی ہو جانی چاہیئے۔ نہ کہ تنگی۔ چنانچہ ذکر ہے کہ ایک صحابی نیکو خصال آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور آئے۔ کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تنگدست ہوں۔ فرمایا کہ دوسرا نکاح کرو کچھ مدت بعد پھر آیا کہ یا رسول اللہ دوسرے نکاح کرنے سے بھی تنگدست ہی رہا۔ فرمایا تیسرا نکاح کر لو۔ تیسری دفعہ آیا کہ یا نبی اللہ کے ہنوز تنگی ہے۔ فرمایا اور نکاح کر لو انشاء اللہ فراخی ہوگی سو اس نے چوتھا نکاح کیا۔ تو فوراً تنگی سے فراخی ہوگئی۔ فرمایا ہے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ کہ بہت سے اہل وعیال میں برکت ہوتی ہے اور اُمت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رشتہ اتحاد بڑھتا ہے۔ مگر آج کل کچھ ایسی عیسائیت کی وبا پھیلی ہے۔ کہ مسلمانوں کو یہ باتیں ناآشنا معلوم ہوتی ہیں۔ اور اگر کوئی کہے۔ تو خواب و خیال سے بڑھ کر حیرت انگیز محسوس ہوتی ہیں۔ بہت سی بیبیاں میرے اس خیال پر تعجب کرینگی بہت سی کہیں گی کہ جی ذرا اپنے پر سوت تو آئے تو پتہ لگے۔ چنانچہ بعض مسلمان بہنوں سے میں نے ذکر آ بات چھیڑی تو یہی جواب ملا۔ مگر افسوس اسلام کی باتوں کی پرواہ کم ہے۔ کاش کہ ہماری بہنیں اپنے نفس کو مجاہدہ سکھلائیں اور نفس پر جبر کر کے اس ضروری امر کی جانب توجہ ڈالیں اور صرف نیکوئی کے خیال سے اور اللہ کے خوف کے سبب سے ثواب حاصل کریں۔ میں برادران اسلام کو توجہ بھی اِدھر دلاتی ہوں کہ انصاف کر سکو تب دوسری بیوی کا نام لو یہ اچھا نہیں نہ یہ ثواب ہے۔ کہ ایک کو تو قعر جہنم میں جیتے جی ڈالدی جائے۔ اور دوسری کے ساتھ عیش اُڑایا جاوے گو بعض نظیریں یوں بھی موجود ہیں۔ کہ عورتیں خود اپنے ہاتھ سے گرفتار عذاب ہوتی ہیں اگر میاں کوئی چیز دیوے تو جواب ملتا ہے اپنی پیاری لاڈو کو دو۔ ہم کیا لگتے ہیں اگر نہ دے۔ تو گھر گھر شکوہ شکایت کے دفتر کھلے ہیں کہ دیکھو فلاں چیز کا حصہ ہمیں نہیں دیا۔ اگر کہیں اُس کے ہاں رہے۔ تو پھر دوسری کہتی ہے۔ جاؤ جی وہیں رہو۔ میں نے بخشا معاف کیا میرے سامنے نہ آیا کرو کہ ہمیں رنج پہنچتا ہے وہ بیچارا خیال کر کے اگر میرے سامنے آنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ تو نہ آوےگا تو یوں گلہ کیا جاتا ہے کہ تو جی منصف ہیں یہ انصاف ہے کہ ہماری طرف اِتنے دن ہوئے۔ آیا ہی نہیں غرض کہ عجب حال کر رکھا ہے آخر بیچارے مردوں نے عورتوں کی جان پر صبر کر کے طرح طرح کی تکلیفیں برداشت کیں اور دوسرے نکاح سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسا کہ سیہ مار یا افعیٰ زہر مار سے اگرچہ کتنا نقصان ہو تمام عمر اولاد سے محروم رہینگے مگر دوسرے نکاح کا نام لیتے جھجکیں گے یہ خطرناک غلطی ہے۔ ہمارے بہن بھائی اس ضروری امر کی جانب توجہ کریں غالباً عورتوں میں تو سب سے پہلی یہ میری کمزور آواز ہے دیکھئے اس پر کون تائید کرنا گوارا فرماتی ہیں خاص کر میں اپنی محترمہ بہن اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب سے التجا کرتی ہوں کہ وہ اپنے پُرزور قلم سے اس ضروری امر پر کچھ لکھیں۔ یا لکھنے کی تکلیف گوارا فرماویں۔ فقط۔

رستم زدہ عاجزہ سکینتہ النساء از قادیان

آسمانی شعلہ

۲۸۶ - مکرمی! السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ۳ - دسمبر ۱۱ء کو قریباً ۳ بجے شام کے ایک دُھوان آسمان سے گرا۔ اور اسقدر آواز سنائی دی کہ جیسے توپیں چلتی ہیں میں نے آواز اپنے کان سے سُنی ہے اور مختلف دیہات میں لوگوں نے بیان کیا ہے کہ آگ بھی دکھائی دی ہے اور بعض لوگوں نے دھواں بھی دیکھا ہے۔ اور آواز بہت سے لوگوں نے سُنا ہے عموماً گاؤں کے غرب کیطرف یہ واقعات ہوئے ہیں اللہ تعالےٰ کی قدرتیں ظاہر ہو رہی ہیں لیکن دنیا غفلت میں سو رہی ہے اللہ تعالےٰ رحم کرے۔

عاجز غلام حیدر پٹواری تلونڈی راہ والی (گجرانوالہ)

اڈیٹر - اس تاریخ کو ٹھیک مذکورہ بالا وقت پر میں محلان والہ ضلع امرتسر کو جا رہا تھا۔ راستہ چلتے ہوئے میرے ساتھ والوں (شیخ فضل الٰہی صاحب و چراغ) نے مجھے متوجہ کیا کہ ایک آگ سی آسمان سے گری ہے غالباً وہ یہی نظارہ تھا جس کا ذکر منشی غلام حیدر صاحب نے اُوپر فرمایا ہے۔

ہندو اور اسلامی بائیکاٹ میں فرق

ہندوؤں نے جو بائے کاٹ کیا تھا وہ خود اپنی گورنمنٹ پر ناجائز دباؤ ڈالنے کی غرض سے انگلستان کے مال کو بائیکاٹ کیا تھا۔ لیکن مسلمانوں کا بائیکاٹ نہ تو اپنی گورنمنٹ پر دباؤ ڈالنے کی غرض سے ہے اور نہ انگلستان کی ساختہ اشیاء کا ہے بلکہ بخلاف اسکے مسلمان صرف اٹلی کے مال کو بائکاٹ کر رہے ہیں اور اسی کے ساتھ یہ تحریک کر رہے ہیں کہ بجائے اٹلی کے ساختہ اشیاء کے انگلستان کی بنی ہوئی چیزیں استعمال کیجائیں ہندو انگلستان کے محکوم ہیں اور انہوں نے اپنی فرمانروا قوم اور سلطنت کے ساتھ اس قسم کا ناجائز برتاؤ اور شورش و تحکمانہ طریقہ اختیار کیا۔ جو کسی طرح مناسب نہیں تھا لیکن ہندوستان کے مسلمان خدا کے فضل و کرم سے اٹلی کی رعایا نہیں ہیں اور نہ ان پر اٹلی کی اطاعت مذہباً و قانوناً فرض ہے بلکہ وہ برٹش گورنمنٹ کی رعایا ہیں اور صرف اسی کی اطاعت اپنے اوپر فرض سمجھتے ہیں پس اگر مسلمانوں نے اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کیا تو ہم نہیں سمجھتے کہ کس طرح ہمارا فعل اون کے فعل کے ساتھ مشابہ ہو سکتا ہے؟ (افغان)

لاہور میں دو مہلک ترین انارکسٹ پکڑے گئے

پنڈت بھاگ رام انسپکٹر ڈاکخانہ جات ضلع ہوشیارپور کے دو لڑکے کیدارناتھ اور جگن ناتھ مغویانہ اخبار جوگنتر شائع کرتے ہوئے پکڑے گئے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر معہ سپرنٹنڈنٹ پولیس موٹر کار میں فوراً ان لڑکوں کے مکان پر پہنچے اور عین سڈیشن اور باغیانہ مضامین چھاپتے ہوئے انکو جا لیا۔ بہت سی ممنوعہ اور مغویانہ کتب اور اخبار اور ایک ریوالور بھی قبضہ میں ان کے پاس سے نکلا۔ جو مضمون یہ ملکی دغاباز چھاپ رہے تھے۔ وہ بادشاہ سلامت قیصر ہند کی نسبت تھا اور ایسا سخت مضمون تھا کہ جس کو اخبار میں لکھتے ہوئے بھی ہمارا دل لرزتا ہے ایسے گندے اور ناپاک الفاظ سے ہم اپنے اخبار کے کالم سیاہ کرنا نہیں چاہتے۔ آخرکار یہ ملکی نمک حرام پکڑے گئے۔ حوالات میں ہیں پولیس اُن کے سازشیوں کے پتہ لگانے میں مصروف ہے۔

پرانے بہادر - دربار دہلی میں سابق جنگوں کے جو پرانے بہادر جمع ہوئے ہیں انمیں ۸۰۰ اشخاص ایسے ہیں جنھوں نے ۱۸۵۷ء کے فتنہ و فساد کا ہولناک زمانہ دیکھا ہے ان میں ۳۰ یورپین شامل ہیں۔

دربار میں پردہ - معلوم ہوا ہے کہ دربار دہلی کی بعض مراسم کے موقعوں پر پردہ کا انتظام بھی کیا گیا ہے تاکہ معزز ہندوستانی خواتین بھی شامل ہو سکیں۔

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر سے خریدیں

نور القرآن حصہ اول ۲ر - نور القرآن حصہ دوم ۴ر

دینیات کا پہلا رسالہ ۱ر - لیکچر اسلام سیالکوٹ ۱۰ر

لیکچر اسلام لاہور ۱۰ر - فضل حق - ۱ر

راز حقیقت ۱ر - سناتن دھرم ۰ر

الذکر ۲ر - اعجاز احمدیہ ۳ر

الحق - لودھیانہ ۶ر - نسیم دعوت - ۳ر

الحق - دھلی ۸ر - خلافت راشدہ حصہ اول ۸ر

مواہب الرحمان ۴ر - خلافت راشدہ حصہ دوم ۴ر

برکات الدعاء ۲۰ر - سرمہ چشم آریہ - ۱۲ر

اوامر نواہی ۹ر - کشف الغطاء ۲ر

الھدیٰ ۴ر - ضرورت الامام ۳ر

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب - ۲ر

دعوت دھلی ۱۰ر - نماز مترجم منظوم ۰ر

سیرۃ ابدال ۱۰ر - برہان الصحیح فی تائید المسیح ۲۰ر

مسلمانوں کا خدا ۲ر - مجموعہ آمین ۃ

آسمانی فیصلہ ۱۲ر - دعوت الندوہ ۱ر

ستارہ قیصرہ ۰ر - نزول مسیح ۴ر

اسلام کی فلاسفی ۴ر - قاعدہ مکمل ۱۲ر

رپورٹ جلسہ اعظم ۸ر - شہادت القرآن ۴ر

حجۃ الاسلام ۱ر - دافع البلاء ۱ر

براہین احمدیہ مکمل ۶ - سیرت مسیح ۸ر

لغات القرآن حصہ اول ۸ر - خزینۃ المعارف حصہ اول ۴ر

〃 〃 دوم عہ - 〃 〃 〃 دوم ۸ر

خطبہ الہامیہ عہ - ٹیچنگز آف اسلام عہ

عربی نظم حضرت صاحب ۶ر - عربی بول چال - ۲ر

چولہ گورو بابا نانک صاحب ۱ر - لیکچر مہر سنگھ ۰ر

حضرت اقدس کی پرانی تحریریں ۱ر - اربعین ۵ر

اسماء حسنیٰ - ۵ر - ردّ افتراء

مکتوبات احمدیہ - ۸ر - نغمۂ اکمل ۲۰ر

موعظۃ الحسنیٰ - ۲ر - خطبات کریمیہ - ۴ر

سلک مروارید ۴ر - تحفۃ العرب - ۳ر

زندہ نبی ۲ - تفسیر القرآن پارہ ۲۹ عہ

سنّت احمدیہ ۴ر - 〃 〃 〃 ۲۸ عہ

عقائد احمدیہ ۲ر - 〃 〃 〃 ۲۷ عہ

تائی چکر ۲ر - احسن القصص ۲۰ر

دعوت الحق - سفرنامہ ناصر ۳ر

شدھی کی اشدھی ۶ر - گلدستہ احمدیہ ۱ر

دُرِّ ثمین فارسی مجلد ۶ر - فرزند علی ۳ر

مجربات نور دین حصہ اول ۱۰ر - دُرِّ ثمین اردو بلا جلد ۳ر

〃 〃 دوم ۱۰ر - دُرِّ ثمین اردو مجلد ۴ر

دُرِّ ثمین فارسی و اردو مکمل ۹ر - دُرِّ ثمین فارسی بے جلد ۵ر

سری نہہ کلنک ودھن ۸ر - فتح الدین ۳ر

کرشن لیلا ۱ر - مورکھ سیدھ ۱ر

الاستخلاف - ردّ شیعہ ۳ر - غلامی - ۳ر

عصمت انبیاء ۷ر - القول الصحیح - ۱ر

نظم مستورات ۰ر - شہادت آسمانی حصہ اول ۵ر

معیار الصادقین - ۳ر - 〃 〃 دوم ۲ر

کامن احمدی (الادفخان) ۱ر - کامن احمدی (غلام رسول) ۰ر

صحیفہ آصفیہ ۲ر - شہادت الفرقان ۲۰ر

رویائے صالحہ ۴ر - کتاب الصیام ۱ر

حیرت کی حیرانی ۴ر - سرّ الشہادتین - ۱ر

فتاوےٰ احمدیہ جلد اول و دوم و سوم عہ

اسوۂ حسنہ ۸ر - السّر المکتوم

فہرست مبائعین

(نومریدین جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کی)

غلام قادر صاحب فرزند حکیم علی احمد صاحب احمدی ہیلاں گجرات

میاں محمد عبد الحمید صاحب شالمرچنیٹ ساکن لودیانہ مقیم حال ڈیرہ دون - پلٹن بازار کہنہ۔

درخواست جنازہ

سید نذیر حسین صاحب گنہالیاں علاقہ پسرور مسماۃ نور فاطمہ اہلیہ چوہدری احمد علی صاحب جو کہ ایک متقی اور دیندار اور عالمہ عورت تہی - مرحومہ کے لئے احباب سے درخواست نمازہ جنازہ غائبانہ کرتے ہیں۔

۲ - محمد اکبر علی صاحب احمدی داتا زید کا - اپنی والدہ مرحومہ کے لئے احباب سے نماز جنازہ کی درخواست کرتے ہیں۔

۳ - چوہدری علی گوہر صاحب بہی بقضائے الٰہی فوت ہوگئے احباب ان کے لئے بہی نماز جنازہ پڑھ دیں۔

۴ - امام الدین صاحب گولا اپنی اہلیہ مرحومہ کے لئے احباب سے درخواست دعائے جنازہ کرتے ہیں۔

الخطبۃ

(۹) ایک احمدی - نیک طینت - حافظ قرآن عالم شخص دونوں آنکھوں سے نابینا حافظ محمد حسین صاحب لائق شخص ہیں احباب کی خدمت میں ملتمس ہیں - کوئی نابینا عورت ہو یا اور کوئی نقص ہو جس کے باعث بینا انسان کرنا ہوا کراہت کرے لیکن متعدی امراض سے بری ہو - نکاح کے خواہشمند ہیں احباب توجہ فرما دیں خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی۔

خط و کتابت معرفت محمد یامین تاجر کتب قادیان ہو ؏

(۱) ہمارے ایک احمدی بھائی عمر ۴۰ سال ملازم سرکار پنشنر مبلغ ایک سو پچیس روپے ماہوار کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور دوسرے نکاح کے خواہشمند ہیں - مزید حالات اڈیٹر بدر سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

(۲) ایک شریف خاندان غیر احمدی اپنی ایک دختر نابینا کنواری عمرہ ۱۵ کا احمدی جماعت میں نکاح کرنا چاہتا ہے - اگر کوئی شخص خواہشمند ہوں تو ایڈیٹر بدر سے خط و کتابت کریں - باشندگان میرٹھ - دہلی - مظفر گڑھ - سہارنپور وغیرہ کو ترجیح ہوگی۔

(۳) ایک غیر احمدی احمدیوں کے اتقاء پابند صوم و صلوٰۃ ہمدردی وغیرہ کے معترف ہوکر اپنی لڑکی کا جس کی عمر ۲۳ سال - گندم رنگ - جسم اور قد میانہ - ظاہری ہر ایک عیب سے پاک - قرآن شریف اور اردو خواندہ - مطیع و فرمانبردار - سخت و بزو قطع و برید و دوخت سے واقف ہے احمدی جماعت میں شریف خاندان کے ایک ایسے شخص سے رشتہ کرنا چاہتے ہیں جسکی عمر بیس سے تیس برس ہو اول تو انٹرنس ورنہ انگریزی مڈل تک تعلیم ہو کم از کم بیس روپے کا ملازم ہو یا بیس روپے ماہوار کی جائداد کی آمدنی یا اور کوئی بیس روپے ماہوار کی آمدنی کا ذریعہ ہو - اضلاع - میرٹھ - دہلی - مظفر گڑھ سہارنپور کی باشندگان